ذہنوں کی تشکیل اپنے خوابوں کے مطابق کرتی ہے۔ مادیت کی دوڑ میں جب ماں اور باپ کمانے اور ملازمت کی فکر میں ہوں ایسے میں ان افسانوں میں گھر کے حصار اور روایتی گھریلو ماں کے کردار کو عمدگی سے اُجاگر کیا گیا ہے۔ تربیت کے اصولوں اور معاشرتی اقدار کے ساتھ ساتھ مغربی تہذیب اور مادیت کے اثرات، نیز معاشرتی مسائل کو بھی زیربحث لایا گیا ہے۔

ایک فن کار کا فن اسی وقت قارئین کے لیے قابلِ قبول ہوتا ہے جب وہ ناصح اور مبلّغ بنے بغیر اپنی سوچ ان کے ذہنوں میں اُتار دے۔ صالحہ محبوب کے افسانے اس معیار پر پورا اُترتے ہیں۔ قارئین خصوصاً ایسی مائیں جو بچوں کی صحیح خطوط پر تربیت اور مثبت سوچ دینا چاہتی ہیں ان کے لیے یہ عمدہ سوغات ہے۔ (عبداللہ شاہ ہاشمی)

بچوں میں خوف، فوزیہ عباس۔ ناشر: اسلامک ریسرچ اکیڈمی، ڈی-۳۵، بلاک-۵، فیڈرل بی ایریا، کراچی-۷۵۹۵۰۔ فون: ۰۲۱-۳۶۳۴۹۸۴۰۔ صفحات: ۹۶۔ قیمت (مجلد): ۱۵۰ روپے۔

عام طور پر بچوں کو کتا، چھپکلی، لال بیگ یا جن بھوت سے ڈرایا جاتا ہے۔ بظاہر یہ معمولی بات لگتی ہے لیکن اس کے بچوں کی شخصیت اور نفسیات پر دُوررس اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ فوزیہ عباس نے زیرتبصرہ کتاب میں بچوں کے خوف کا نفسیاتی تجزیہ کرتے ہوئے تفصیلی مطالعہ پیش کیا ہے اور اس کے اسباب، علامات اور تدارک کی تجاویز بھی دی ہیں۔ خوف کیا ہے؟ بچوں پر اس کے اثرات، گھر، اسکول، مدرسہ اور کھیل کے میدان میں خوف، نیز معاشرتی و سماجی زندگی کے زیراثر پیدا ہونے والے خوف اور ذرائع ابلاغ کا غیرمحتاط رویہ وغیرہ زیربحث آئے ہیں۔ مصنفہ کے نزدیک بچوں میں خوف پیدا کرنا ایک اخلاقی جرم اور سنگین غلطی ہے جس سے بچے کی پوری زندگی متاثر ہوسکتی ہے، لہٰذا اسے معمولی بات نہ سمجھا جائے۔ بچوں کی تربیت کی بنیاد دین کی تعلیمات پر ہونی چاہیے۔ بچوں کی نفسیات اور حکمت کو پیش نظر رکھتے ہوئے کسی کام سے روکنا یا سختی برتنی چاہیے۔ بحیثیت مسلمان اللہ پر ایمان خوف کو دُور کرسکتا ہے اور والدین کو ہر ممکن طریقے سے بچوں کا خوف دُور کرنا چاہیے۔ ضرورت پڑنے پر ماہر نفسیات سے بھی رجوع کرنا چاہیے۔ والدین، اساتذہ کرام اور بچوں کی تربیت کے لیے ایک مفید اور عام فہم کتاب۔ (امجد عباسی)